عقائد سے تعلق نہیں رکھتا بلکہ علم تاریخ سے تعلق رکھتا ہے۔"
یعنی اگر کسی کی تحقیق میں اسکا فسق و فجور تاریخ سے ثابت نہ ہو تو اس سے محبت نہ سہی، اس پر لعنت بھیجنی بھی جائز نہیں ہے۔
اگر کسی نے اسکو اچھا کہہ دیا ہے تو اس نے کفر کا ارتکاب نہیں کیا ہے، یہ بات میرے بزرگوں کو اچھی طرح معلوم ہے اور میں اس مسئلے میں حضرت گنگوہی کا پیروکار ہوں۔
پورے احترام کے ساتھ کہتا ہوں یا حضرت گنگوہی کے فتویٰ کو فتاویٰ رشیدیہ سے نکال دیا جائے یا اس مسئلے پر گفتگو کو احتیاط سے کیا جائے۔ ہمیں رافضیوں سے سندِ اعتماد نہیں لینی، ہمیں حکام سے نواو بجیکشن سرٹیفکیٹ (N.O.C) نہیں لینا، ہمیں کسی رافضیت نواز لیڈر کی حمایت درکار نہیں ہے، ہمیں الیکشن میں کسی سنی تبرائی کے ووٹوں کی بھیک نہیں مانگنی۔ اس لئے ہم اس کی خاطر یزید کے لئے لعنت کا دروازہ کھولنے کے لئے کبھی تیار نہیں ہیں۔ حسن و حسین رضی اللہ عنہم کے مقابلے میں بُرا تھا...... ٹھیک ہے۔ لیکن جس حسینؓ نے اس کے مشیروں کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا ہے اُس حسینؓ کی اپنی آواز ہے جو نوحوالوں سے دنیا میں ثابت ہے کہ اختار وامنی ثلاثاً مجھ سے تین باتیں منوالو

اما ان تُسَیِّرُونی الی موضع منہٗ یا مجھے وہاں بھیج دو جہاں سے آیا ہوں۔
اَوالیٰ ثغرمِن ثُغور المسلمین فاکونُ مِن اھلھم فَلِی مَالھم و عَلی ماعلیھم

یا مجھے سرحد پر بھیج دو۔ تمہیں اگر میرے وجود سے ڈر ہے کہ میں موومنٹ چلاؤں گا۔ یا تحریک چلاؤں گا تو یزید کی حکومت متزلزل ہو جائے گی۔ یہ خدشہ بھی پورا کر لو، مجھے سرحد پر بٹھا دو جہاں چوبیس گھنٹے جھڑپیں ہوتی ہیں، میں وہاں کام آجاؤں گا۔ میں مر جاؤں گا تو تمہارے دل بھی ٹھنڈے ہو جائیں گے۔ تمہیں یہی فکر ہے کہ شہروں میں رہوں گا تو تحریک بن جائے گی۔ سرحد پر بٹھا دو، اگر کبھی مال غنیمت آگیا تو میری بیوی لیلیٰ آمنہ میری بچی سکینہ، میری بیٹی فاطمہ، علی اکبر ہے علی اصغر ہے زین العابدین ہے یہ میری اولاد ہے یہ بھی کچھ کھا پی لیا کریں گے۔ اور اگر ایسا نہ ہوا، وہاں حملے میں ساتھی مارے گئے اور میں بھی شہید ہو گیا تو اسے قبول کر لوں گا۔ اگر یہ بھی نہیں تو خلوا سبیلی الیٰ یزید لا ذھب وھوابن عمی
پھر میرا راستہ چھوڑ دو، مجھے یزید کے پاس جانے دو، وہ میرے چچا کا بیٹا ہے۔ فاضع یدی فی یدہ۔
میں اس کے ہاتھوں میں ہاتھ دینے کے لئے تیار ہوں وھویریٰ فی رائیہ ویحکم لی
وہ اپنی رائے میرے متعلق سوچے گا اور جو چاہے فیصلہ کرے، مجھے قبول ہو گا۔ مجھے اس کے پاس لے چلو، وہ گفتگو کر کے میری شکایت دور کر دے، مجھے منوا لے، میں بیعت کرنے کو تیار ہوں۔
سید مرتضیٰ علم الھدیٰ مصنف کتاب الشافی، مطبوعہ تہران ص ۱۷۵، یہ روایت خود انہوں نے لکھی ہے جو یزید کو انسان کا بچہ بھی نہیں سمجھتے۔ جو علانیہ زانی شرابی ہو، جو کسی بد معاش سبائی کے قول کے مطابق اپنے باپ

بقیہ ص ۳۱ پر

قلم بر داشتہ

سید عطاء المحسن بخاری

خبرم رسیدہ امشب کہ تو باز خواہی آمد

گزشتہ دنوں چھے کالمی سرخی کے ساتھ خبر شائع ہوئی کہ ۳۵ دینی جماعتوں نے مسلم لیگ (ن) کی حمایت کا اعلان کر دیا، خبر کی حد تک تو واقعی یہ بہت بڑی خبر ہے لیکن کیا واقعی حیثیت میں بھی یہ خبر اپنی کوئی حقیقت رکھتی ہے؟ ۳۵ کے عدد کی جتنی طاقت ہے کیا اس خبر میں بھی اتنی طاقت ہے؟ ۳۵ کا عدد اپنے اندر جتنی اثریت رکھتا ہے کیا ان افراد میں بھی اتنی اثریت ہے؟ جو ۳۵ کے عدد کی زد میں آتے ہیں۔ ۳۵ کو جمع کریں تو آٹھ بنتے ہیں آٹھ کو توڑنے کے لئے جس زور آزمائی کی ضرورت ہے کیا ان ۳۵ جماعتوں کو توڑنے کے لئے بھی اسی زور آزمائی کی ضرورت پڑے گی؟ ۳۵ کا عدد ایک قوتِ مؤثرہ ہے۔ کیا یہ ۳۵ دینی جماعتیں بھی قوتِ موثرہ ہیں؟ ہمارے ملک کا ماحول اپنی تمام سمتوں کے اعتبار سے جاگیرداروں کی رعونت، تکبّر، تفاخُر، عُجب، دنائت، خباثت، سفاہت اور حقارتوں سے لتھڑا ہوا ہے کہ یہ ماحول صرف قوت کو اور قوتِ مؤثرہ کو سلام کرتا ہے، اسی کے سامنے سر جھکاتا اور جبہ سائی کرتا ہے۔ اگر تو ۳۵ دینی جماعتوں میں "قوتَ" نامی کوئی عنصر ہے تو یقیناً بے نظیر بے نصیر ہو جائیگی اور اگر یہ ۳۵ دینی جماعتیں بھی اسی جاگیری عمل کے برگ و بار ہیں تو پھر نواز شریف کو ان کا بوجھ بھی اٹھانا پڑے گا اور اگر بارش ہو گئی اور سیاسی "جھول" بھیگ گیا تو "خر در وحل" (کھوتا کھوبے وچ) والی مثل پوری ہوتی دکھائی دیتی ہے۔ یعنی

ہم تو ڈوبے ہیں صنم تم کو بھی لے ڈوبیں گے۔

اسے سوءِ اتفاق ہی کہا جائے گا کہ ۳۵ کا عدد ان دنوں زیر عتاب ہی نہیں زیر حساب و کتاب ہے۔ اور ۲ کا عدد ان کو دبوچنے والا قید کرنے والا اور محبوس کرنے والا ہے اور ۲ عدد کا یہ عمل بھی ویسے ہی ہے جیسے بھانڈوں کے طائفہ خبیثہ کو امریکہ یاترا کا خوبصورت موقع دیا گیا اور انہوں نے اس موقعہ سے بھرپور فائدہ اٹھایا اور "رجال لائیاں"۔ اس سرزمین میں یونہی ہوتا آیا ہے کہ جو قوتِ مؤثرہ ہو اُسے مستقبل میں چلتی ہواؤں کے اثرات کے پیش نظر اچک لیا جاتا ہے جیسا کہ ۳۵ فوجیوں کو امریکہ کی آنکھ گلابی اور نظر عقابی نے اچک لیا ہے۔ اگر علماء بھی قوتِ موثرہ ہوتے تو نواز شریف سمیت اچک لئے گئے ہوتے اور....... تمہاری داستاں تک بھی نہ ہوتی داستانوں میں! مگر ایسے لگتا ہے کہ یہ خبر بھی صرف دہقانی مولویوں کی تقدس زدہ کھیپ کو متاثر کرنے کے لئے چھپوائی گئی ہے کہ تاکہ وہ اس دھڑے کے ساتھ اپنی لرزتی ہوئی وابستگی کو مضبوط کر لیں۔ یوں بھی اس خبر سے صرف تقدس زدہ ذہن ہی مضبوط و مرعوب ہوں گے کہ انہیں تو نیازی صاحب ایسی شخصیات بھی اس لئے مرغوب و محبوب ہیں کہ ایسی شخصیتوں کے ہوتے ہوئے بہتوں کا بھلا ہوتا ہے۔ یعنی (بقولِ غالب)